

ایک قوم تارکین وطن کی



وقت اوسط عمر ۳۶.۵ برس ہے۔ اسید ہے کہ تباہ کر گئی۔ آپادی میں یا اضافہ نصوص اسلامی امریکہ اور ایشیا کے تارکین وطن کی وجہ سے ہوا ہے۔ اور اسی وجہ سے امریکہ کے زیادہ متعدد ملک ہوئے کا تو قوم امکان ہو گیا ہے جہاں اس طور پر صنعت یا اقتدار کی پہبندی زیادہ سطح رفتاری سے بڑھے گی۔

آج امریکہ جتنے تارکین وطن کو مستقل شہری کے طور پر تسلیم کرتا ہے ان کی تعداد باقی ماندہ دنیا میں ایسے لوگوں کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے۔

امریکی ملکہ مردم شاہی کی ویب سائٹ (www.census.gov) میں ایک "آپادی گزی" ہے جس میں ۱۹ اکتوبر کو امریکہ کی آپادی ۳۰ کروڑ ۱۵۰ هزار ۲۳۴ درج کی گئی ہے جہاں ہر ٹیکارہ بیکنڈ پر ایک آپادی کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

بیرون ملک پیدا ہونے والے امریکیوں کی تعداد ۱۲ ایکٹرہ ہے۔ ان کے امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں سے ان کی مجموعی تعداد امریکہ کی اضافہ آپادی سے زیادہ ہے۔

ایشیا نژاد پاکھوں کی تعداد ملک میں بڑھنے والوں کی تعداد کی ایک بڑی تغیرتی کے برابر دوسرے ملکوں سے رابطہ ہے جاتے ہیں۔ ہم ایک عالیہ معیشت میں رہ رہے ہیں۔ دنیا کے میں اضافہ نصوص اسلامی امریکیوں کی تعداد ایشیا سے ترک وطن کر کے آئے ہوئے لوگوں ۲۰۰۵ میں ہدھنڈا اور امریکیوں کی تعداد ایشیا سے ترک وطن کر کے آئے ہوئے لوگوں میں سب سے زیادہ ہو گئی تھی۔ ان کے اضافے کی شرح ۳۸ فیصد تھی۔ تارکین وطن میں شرح پیداگذار زیادہ ہونے کی وجہ سے اسید ہے کہ آپادی میں اضافہ چاری رہنے گا اور ایک نیٹا نو ہمارا درجہ متعدد قوم کی تکمیل ہو گی۔ قیاس ہے کہ ۲۰۲۳ کے امریکہ کی آپادی ۳۰ کروڑ ہو جائے گی جبکہ ایشیا اور بورپ کی ترقی یا اقتدار کی آپادی میں کمی آئے گی۔ آس

فرانکی کچے چین کر "گنگ ونل کے زیادہ تجارت کی حکمت عملی اچھی ہے۔ اس کی وجہ سے دوسرے ملکوں سے رابطہ ہے جاتے ہیں۔ ہم ایک عالیہ معیشت میں رہ رہے ہیں۔ دنیا کے دوسرے حصوں سے ہم جس قدر تکریبات حاصل کریں گے ان سے تھناز پیدا ہوئے ملک جو ہو گا دنیا کے دوسرے علاقوں کے لوگ ہتناز پیدا ہوئے ملک کا حصہ بنے جائیں گے اسیں اتنی ہی زیادہ مانیشکل جھے۔ فریڈمین



اوہر: میکسیکو کی مهاجرہ نیروں ساکنینو امریکی شہریت حاصل کرنے والے ان ۵۰۰۰ لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے مارچ ۲۰۰۳ء میں کولاس

اینگلیس میں شہریت حاصل کی تھی۔ باہر سے آئے ہوئے امریکیوں میں سب سے بڑی تعداد میکسیکو میں آئے ہوئے لوگوں کی ہے۔

بالکلیں: ہندوستان میں آئے ہوئے کر وندر منگھ اور رنجیت کوئ نہ جو لائیں ۲۰۰۲ کو سیٹل ایشنگٹن میں حلف لیکر امریکی شہریت اختیار کی۔

